

مystery - ۶۰۰

مystery - ۶۰۰

گلے چاکر



قومی کلچرل میوزیم

Sam. 48

گائے چاند میر

انقلابی گیتوں اور ترانوں کا پہلا مجموعہ

مرتبہ

قومی کالج محل محاذ کشمیر

اپریل ۱۹۴۸ء

نکوشمیر پریس (مجاہد منزل) سرائے
میں

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر

نے

قومی کلچرل محاذ کیلئے شائع کیا

کسانوں، مزدوروں، اور محنت کشوں کے نام —

فہرست

۷	پیر عبد الاحد شاہ	{	تعارف
	شودان سنگھ چوہان		
	غلام رسول رینیزو		
۱۳	مولانا محمد مجید	_____	جھنڈے کا گیت
۱۵	عبد الستار عاصی	_____	جھنڈے کا گیت
۵۴	مزدور		
۶۷	غربت		
۱۷	غلام احمد فہجور	_____	الہ بان
۳۷	قومی ترانہ		
۳۹	آزادی		
۴۷	ملہ ڈارک سبق		
۴۸	گرہیں سندنغمہ		
۵۲	مزدور		
۵۷	پیغام شہزادانی		

قاید اعظم

۷۴

۳۰

جنگی ترانہ

پریم ناتھ پردیسی

۴۳

چمکا دیش ہمارا

۱۹

نعرۂ انقلاب

دینا ناتھ نادیم

۲۵

نعرۂ شباب

۵۰

کشیرہ ہند دعوئے

۷۶

گراؤ

۷۱

شیروانی کا خواب

۳۲

جنگی ترانہ

غلام حسن بیگ عارف

۴۱

سون کاروان

۳۵

سُرخ پرچم

نور محمد روشن

۶۳

وطن آزاد تھاؤن جھم

۳۲

جنگ آزادی

مخدوم محی الدین

۶۰

سنو ہند کے رہنے والو

پریم دھون

۶۲

فروع انقلاب

ماسٹر زندہ کول

۶۵

غلامی

عبدالاحد آزاد

۶۹

تعصب

وشواناٹھ درماہ

تعارف

قومی کلچرل محاذ جو کشمیر کے مقتدر شعرا اور فن کاروں کو یکجا کرنے میں کامیاب ہوا ہے، اپنے شعرا کی حب الوطنی کے نغموں اور نظموں کا ایک بے مثل مجموعہ شائع کرنے پر فخر کرتا ہے۔ جس میں صرف دو نظمیں ہندوستان کے شعرا کی شکریہ کے ساتھ شامل کی گئی ہیں۔

ہم بلامبالغہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ مہجور، عارف، نادم، آزاد، عاصی پردیسی، مولانا سعید اور دیگر کشمیری شعراء کی عظمت ہے کہ انہوں نے اس قدر بلند مرتبہ اور نہایت حسین نظمیں اتنی کافی تعداد میں لکھیں۔ جو اس قدر تھوڑے نعرے میں کسی اور ملک سے نہیں لکھی گئیں ہیں۔ کشمیری شعراء نے ایک حیرت انگیز بات کر دکھائی ہے۔ خصوصاً جب ہم یہ یاد رکھیں۔ کہ اگرچہ عوام میں اپنی گہری جڑوں کے باعث کشمیری شاعری ہمیشہ نظرے میں ترقی پسند رہی ہے۔ پھر بھی حکمرانوں کے سامنتی استبداد نے ہمارے

شاعروں کے جنگجو بیانہ اظہار کو قطعاً برداشت نہیں کیا ہے۔ اور اس وجہ سے
ہمارے ملک کی شاعری میں ایک کھلی بغاوت، جدوجہد اور ذوقِ عمل کی
روایات کا فقدان رہا ہے۔ اسی لئے پچھلے چند ہفتوں کے دوران میں ہمارے
شعرا کو نئے خیالات اور جذبات پر طبع آزمائی کرنا پڑی۔ لیکن اس کے لئے
انہیں نئے اسلوب بیان کو تشکیل دینا پڑی۔ زبان کی اصطلاحی گنجائش کو توسیع
دینا اور ایک نئی جنگی روایت کو تعمیر کرنا پڑا۔ یہ حقیقت کہ وقت کی نزاکت کے
پیش نظر انہوں نے کشمیری شاعری میں ان انقلابی مقاصد کو انجام دیا ہے،
مجموعہ میں شامل کی ہوئی ان نظمیں کی ادبی بلندی سے واضح طور پر بے نقاب
ہو جاتی ہے۔ اگر شاعر کی بڑائی کا اندازہ اس کے ان اشعار سے کیا جائے جو
عوام کی زبان پر قدرتی طور پر چڑھ جاتیں۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ نہ
صرف اشعار بلکہ پوری پوری نظمیں عوام میں مقبول ہو چکی ہیں۔ اور ہمارے
شعرا نے اپنی عظمت کا مظاہرہ کیا ہے۔

کسی دور کی شاعری، ایک قوم کی کیفیت، قوت، اور کمزوری کی
آئینہ داری کرتی ہے۔ ان نظمیں کو پڑھنے، سننے اور گلے سے اندازہ
لگایا جاسکتا ہے۔ کہ کیسے زبردست جذبات، حب الوطنی کے گہرے
مخلص احساسات اور ایک درخشندہ مستقبل کے عظیم اُتان تصورات نے
ہمارے شعرا کو ایسی غیر معمولی جامعیت، سرعت اور نگرہ یک کے ساتھ

ہماری عوام کے قومی تحفظ، آزادی اور نیا کشمیر کی جنگ کے لئے
 عزم بالجزم کی عکاسی کرنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ تنظیمیں آگے ہی عوام
 میں مقبول ہو چکی ہیں اور ان میں جذبات کی گہرائی، آزادی کی امنگیں
 اور ان جذبات کو عملی جامہ پہنانے کا عزم صمیم پیدا کرتی ہیں۔ یہ بات
 کہ یہ تنظیمیں تمام کشمیری قوم کے اہل ارادوں اور امنگوں کی بہترین
 ترجمانی کرتی ہیں۔ بذات خود بلند ترین خراج ہے۔ جو ان نظموں کی عظمت
 یا ان کی تخلیق کرنے والے شعراء کو دیا جاسکتا ہے۔

ان غیر معمولی مشکلات کے پیش منظرِ حق کے خلاف ہماری عوام آج
 اتنی ادا و العزمی سے لڑ رہے ہیں۔ قومی کلچرل محاذ نے حال ہی میں سرنگر
 شہر کے عوام میں ایک اجتماعی گانے کی تحریک چلانا شروع کی ہے۔
 جیسے ہی کوئی شاعر ایک زوردار نظم کہتا ہے۔ ہمارا ڈراما اور موسیقی
 کا سیکشن زیر ہدایت مسٹر موہن لعل ایمہ یا تو لوگ گیت کی پرانی طرز پر
 یا بالکل ہی نئی جنگی طرز پر اسے دھنوں میں باندھتا ہے۔ ہماری اجتماعی
 گانے والے دستے فوراً اسے تیار کرتے ہیں۔ اور پھر مختلف محلوں میں
 جا کر بڑے بڑے مجموعوں میں پیش کرتے ہیں۔

اس طرح سے جو نظم آج لکھی جاتی ہے۔ کل اس کی دھن باندھی
 جاتی ہے۔ اور پرسوں تک وہ سرنگر کے کونے کونے میں گونج اٹھتی ہے

چند ہی مہینے پیشتر یہ چیز بعید از قیاس تھی۔ لیکن دشمن کے حملہ اور اس کے ڈھائے ہوئے ظلم و ستم نے ہمارے عوام میں جدوجہد کی ایک نئی رُوح پھونک دی۔ اجتماعی گانے کی تحریک جس کے معنی صرف یہ ہیں کہ لوگ مل کر حب الوطنی کے نغموں کو ایک باقاعدگی کے ساتھ گائیں، انہیں اپنی محافضتی جدوجہد کا صحیح مطلب سمجھنے میں مدد دیتی ہے اور آزادی کے لئے آخر دم تک لڑنے کا حوصلہ اور ارادہ پختہ بناتی ہے۔ جہاں تک ہم جانتے ہیں۔ چلتی قوم نے جاپانیوں کی خلاف جدوجہد میں عوام کو منظم کرنے کے لئے گیت کی طاقت کو سب سے پہلے پہچانا۔ تب سے جس جس قوم نے جمہوریت اور آزادی کے لئے جنگ لڑی ہے۔ اس نے زبردست ہتھیار اٹھایا ہے۔ لاکھوں سینوں سے گونجتا ہوا یہ قومی کورس آزادی کے دشمنوں کے دلوں کو لاکھوں مشین گنوں کی گڑگڑاہٹ سے کہیں زیادہ دھلا سکتا ہے۔ اس لئے کہ جو جتنا قومی آفتِ ناگہانی کے موقع پر بھی حب الوطنی کے نغمے گاسکتی ہے۔ اس کی رُوح زندہ ہے۔ اور ناقابل تسخیر ہے۔ بدیں سب قومی کلچرل محاذ تہیہ کر چکا ہے۔ کہ وادی کشمیر کے دور دراز گوشوں میں بھی اجتماعی گانے کی تحریک چلائی جائے۔

اسی مقصد کو سامنے رکھ کر اس مجموعہ کا نام گائے جاکشمیر

رکھا گیا ہے۔

کشمیر کا ہر مرد و عورت اور بچہ کا یہ قومی فرض ہے کہ وہ
اجتماعی طور پر تمام موقعوں پر ہر جگہ، تمام اداروں میں اور ہر
جلسے میں ان قومی ترانوں کو گائے۔ ہمارے عوام کے اہل ارادے اور
امنگیں لاکھوں انسانوں کے دلوں سے ایک زور دار لئے بن کے
پھوٹیں جس سے ہمارے رجعت پسند دشمنوں پر دہشت چھا جائے۔
اور جس سے ہمارے اس قدیم ملک کی عظمت بڑھے۔

ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ گائے اور آزادی کے لئے لڑے اور
ایک نئی زندگی کی تعمیر کرے۔ عوام کے لئے نیا کشمیر بنائے!

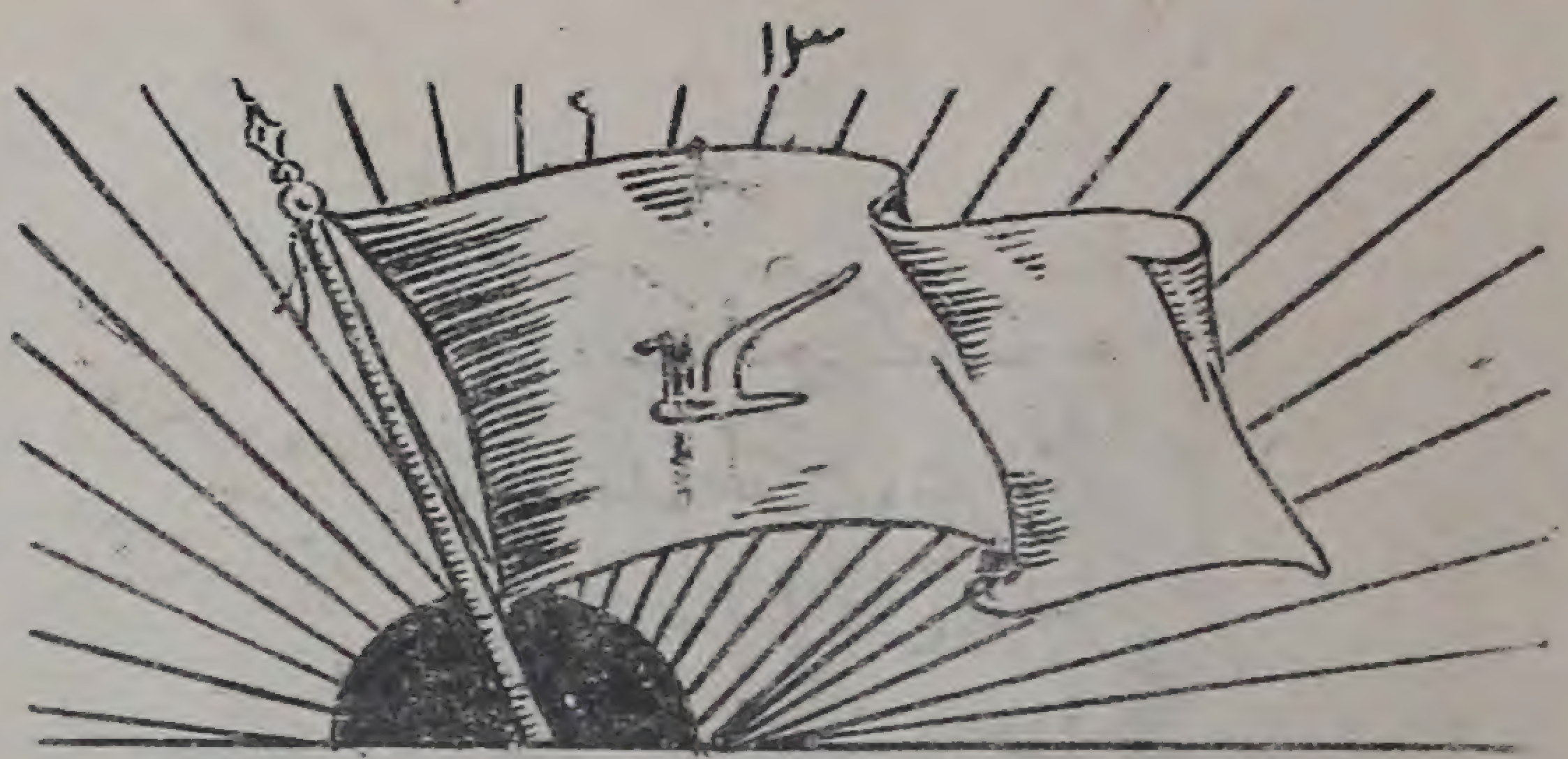
پیر عبد الواحد شاہ

صدر قومی کلچرل محاذ

شودان سنگھ چوہان
غلام رسول رہینزوی

آرگنائزنگ سیکریٹری

۵ اپریل ۱۹۴۸ء



مولانا محمد سعید مسعودی

جھنڈے کا گیت نمبر ۱۲

لہرا — لہرا
لہرا آئے کشمیر کے جھنڈے
طفل و جوان و پیر کے جھنڈے
بازوئے بے شمشیر کے جھنڈے
بل والے دلیگر کے جھنڈے

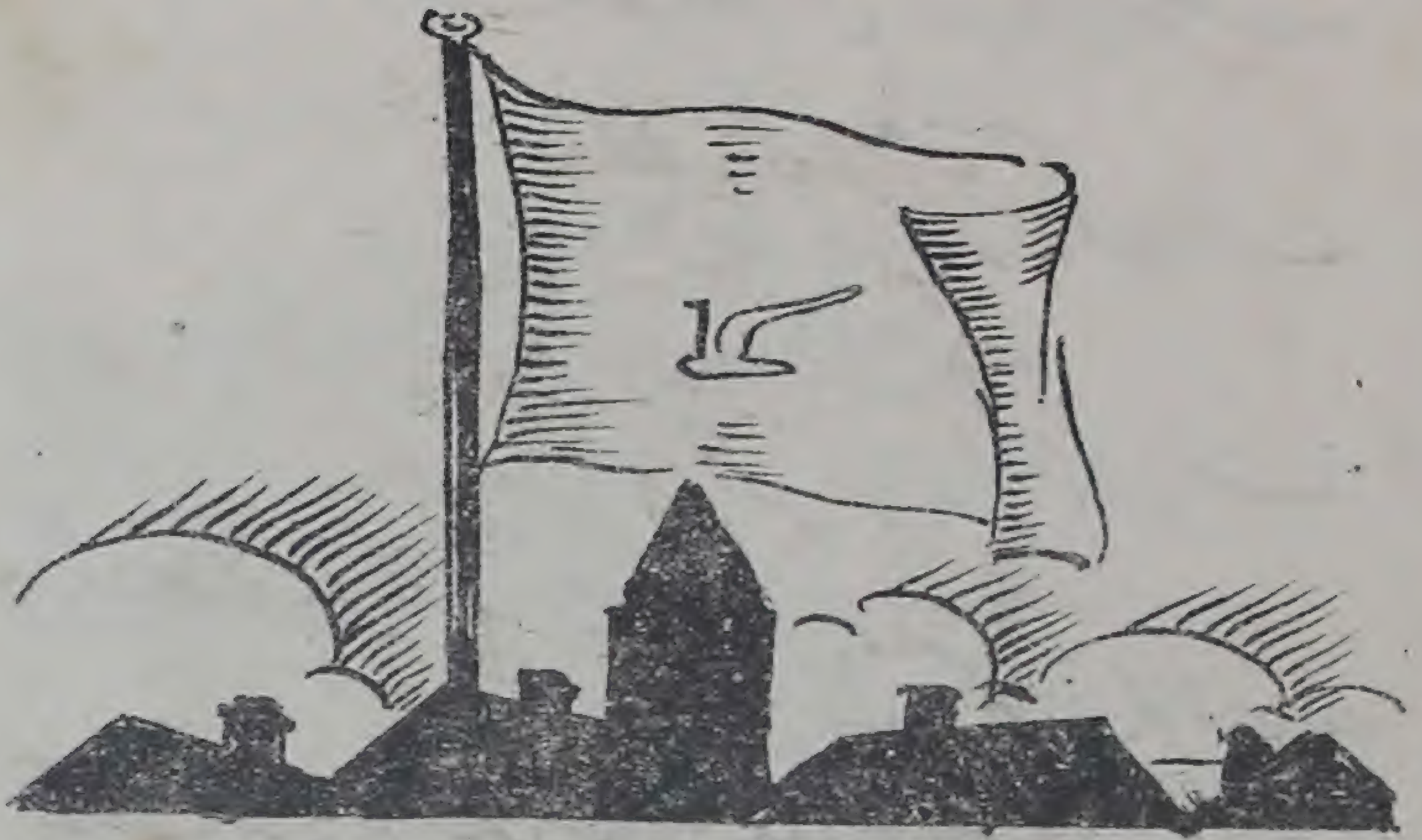
ہر سو لہرا، ہر دم لہرا
تا بہ قیامت پیہم لہرا
لہرا آئے کشمیر کے جھنڈے

لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
 میسداں اور جبل پر لہرا
 دشت پہ لہرا ڈل پر لہرا
 گٹیا اور محل پر لہرا
 خشکی اور جل تھل پر لہرا

ہر سو لہرا ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا

لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
 تو ہے ہماری آنکھ کا تارا
 مظلوموں کے دل کا سہارا
 رنگ تیرا ہے لال دُلا را
 بل ہے جس پر پیارا پیارا

ہر سو لہرا ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا
 لہرا اے کشمیر کے جھنڈے



عبد الستار عاصی

جھنڈے کا گیت نمبر (۲)

الہ بابر دُول جھنڈہ کیا شو بھان کا شرین ہند
 پنہ کن پھوئی کرئی پور ارمان کا شرین ہند
 تھدہ پایہ عالمس منزا آسن بشان و شوکت
 غمگین دین ژلن غم تھدہ شان کا شرین ہند
 ہمت تہ موثر تھاوت پانس اندر یہ پرچم

جوشک فسانہ و اوس بادان کاشرن ہند
 خون شہید در امت پانس ملت یہ پرچم
 یلمہ رود تھود شتے گز آسماں کاشرن ہند
 بوچھہ دادہ مود سٹھاء شرماجن ہنرن کوچھن منرن
 نون دراویام ڈیوٹھن طوفان کاشرن ہند
 لنگب لیشر مزور اتھ کن وچھہ وچھہ کڈان نمک ژہ
 سرمایہ دول یہ ڈیشٹھ کھوژان کاشرن ہند
 تھادوت نظر چھوہ تھنرس پنڈرک لباس لاگت
 ایستادہ زن سپاہ رود دربان کاشرن ہند
 الہ بابہ دول پرچم یس نیرہ شیرہ لاگت
 آرام تھس اکس نش امکان کاشرن ہند
 کن یم غدار لاگت کاشرہ غریب دیارن
 تھس پچھہ چھوہ تا قیامت تاوان کاشرن ہند
 آتھی یس دس منرن میرہ پرچمک عداوت
 ونہ تھادون یہوئے گو شیطان کاشرن ہند
 لے آسماں پزی دول اسہ سیت تھاون مجت
 اکہ سی درای دور دراو ایمان کاشرن ہند



حضرت ہجو رکاشمیری

الہ بانی

رنگہ رنگہ یاد اسہ چانی مارمنتر سائن الہ بانی یے
 ژے کن وچھ وچھ اس چھ تو شانی

مارمنتر سائن الہ بانی یے
 زندن داپح تیسہ کمانی سوپ گچ حور در دانی یے

میشہ تل گامت چھ بدخواہ چانی
 مارمنتر سائن الہ بانی یے

گریتیں یا یہ چاہے دل چھوٹو بانی کمرہ شوقہ چھٹی اثرہ لہ وانی یے
تالہ پیٹھ تھے کڑ جلتے شہرانی

مار منتر سان الہ بانی یے

یہ دتہ رفتار چمک تراوانی تھتہ دتہ مختہ ہرائی یے

میشرہ منترہ عل زن کھت بدخانی

مار منتر سان الہ بانی یے

تصویر چوٹی چھ قویع نشانی تی مون قومن سانی یے

سینس پیٹھ چھٹی جائے کرانی

مار منتر سان الہ بانی یے

سائیں مکان پیٹھ لہرائی ژند رک پاٹھ تا بانی یے

تھزرس پیٹھ چمک گاہ تراوانی

مار منتر سان الہ بانی یے

ولہ ویر کا شرتہ ہندستانی دیرہ چاہے آئے لارانی یے

برقرار تھا وکھ چان سلطان

مار منتر سان الہ بانی یے

تھے پیٹھ زوندا کور شیروانی شوقہ چاہے اوس دورانی یے

یادنی اسی تنتر قربانی مار منتر سان الہ بانی یے



بینا ناهنا دم

نعره انقلاب

زده چک شیر میندوان
 یلن زده چپوئی آنگ نشان
 وچان زده کن چپو درین جهان
 زده گندم کر تیل کشت
 کثیره میند زده شان بن
 زده میر کاروان بن
 کثیره پاسبان بن

(۲)

ژده نارچھک الاؤ چھک ژده یاونک جلاؤ چھک
اگر ژده سوخته واؤ چھک

مہ روز ابرہ تل خطہ ژده نیرکوه تہ دن تل خطہ
طفان تل طغان بن

ژده میر کاروان بن
کشیرہ پاسبان بن

(۳)

گزرک تہ آیشہ زن پوڑک تہ لاله زار زن
خسته شفق تہ نار زن

چھ چان گز تہ بہ قدم ژده تازہ یاونک قسم
تنگ پٹھ زبان بن

ژده میر کاروان بن
کشیرہ پاسبان بن

(۴)

ژده کیاہ کرن چھو صلیس مہ پرار دؤن ژده فافلس

ژده نیر بروٹھ منرس
 ده وون ایلانی جلو چھو وٹھ ته صاف تراؤ دو
 ژده سون زو ته جان بن
 ژده میر کاروان بن
 کشیره پاسبان بن

(۵)

مه روز وون غمک اسیر ژده کیاہ کری تفتک و تیر
 ژده راجھ چھے پن کشیر
 ژده گنڈ سلجہ ته زین جنگ ژده پنہ نوہ جامہ رنگ
 مرٹھ ژده جاودان بن
 امیر کاروان بن

(۶)

وون ریون چھوہ شبنمک اس فون چھوہ گلشنک
 وطن یہ زندہ تھاؤنک
 چھوہ اک اصول کارگر ژده سرپن رنثار کر
 شهید نوجوان بن
 امیر کاروان بن کشیره پاسبان بن



مرزا غلام حسن بیگ عارف

جنگی ترانہ نمبر (۵)
(عورتوں کے لئے)

گلچ چھہ بلبس سلام
نڈان بیول شہس غلام
زمین بلبس چھہ ہم کلام
نووی سمئے نووی حساب

انقلاب زندہ باد

انقلاب - انقلاب

سٹھاہ رود سوت قدم
دوہئے یوزانہ ہس حرم

میه چھوم شیرہ ہند قسم بولایہ تارکن طناب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

فداک شیرہ میون خون محبتک میہ چھوم جنون
ستارہ فی اندر بوزون کڑان چھس داک حباب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

چھوہ شولہ ون میہ لولہ نار شیرہ ہند چین نیار
چھوہ میون زرتہ سرشار پھوی دس میہ اضطراب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

گلن فرن چھو خندہ میون چھو آسمان بندہ میون
ہوا پکان پرندہ میون بڑہ واتہ منترس شتاب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

مجاہدن بو لاکہ پیش چھو سرکف کفن بدوش
ختم کرکھ وطن فروش تموز کورم وطن شراب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب

بونیرو پتھه مشین گن
بین دمن نه زانه چمن
بو لاکه رتھه تهنه دشمن
پوان بین چھه میان خواب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب

بناده پانه نو کشیر
غریب پتھه بین امیر
بو زانه عارفن ضمیر
بزره جان چھو سخت انقلاب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب



نادوم کا شمشیر

نعرہ شہید

و تھن چھپس
و تھن چھوم جنگ سازه سامانہ لاگت
کرن گت گھرس پت مہ پروانہ لاگت
تہ دیوانہ لاگت
پنس خون دت چھوم وطن شعلہ ناؤن

مِه چھوم تازہ یاوَن
 مِه چھوم تازہ یاوَن - مِه چھوم تازہ یاوَن

✽

لُٹَن چھوم
 لُٹَن چھوم کھاوَن اندر سرحدن پیٹھ
 نجیس خندقن منتر، وتن و تہ پدین پیٹھ
 پلن پیٹھ و تن پیٹھ
 بو قومی سپاہ چھوس وطن چھوم بچاوَن
 مِه چھوم تازہ یاوَن
 مِه چھوم تازہ یاوَن - مِه چھوم تازہ یاوَن

✽

تَن چھوم
 تَن چھوم لُٹَن شمنن شکرن منتر
 گرزَن چھوم مہ گگرایہ زن محشرن منتر
 و تن بازَن منتر
 و زل نعرہ دت چھوم جہاں الراوَن
 مِه چھوم تازہ یاوَن

مِه چھوم تازہ یادوں مِه چھوم تازہ یادوں
پکُن چھوم

پکُن چھوم مِه جمہور کین مشورن پیٹھ
نظر چھم مِه کشمیر کین رہبرن پیٹھ

تہ بیہ کاشن پیٹھ
مِه دنیاہ چھو ملہ تارہ کن کن بناؤں
مِه چھوم تازہ یادوں

مِه چھوم تازہ یادوں مِه چھوم تازہ یادوں

پھرُن چھوم
پھرُن چھم مِه نوورخ جماعتن سماجین
اصولن خیالن رسوم رواجین

بڈین سامراجین
چھو دو گنبار کا ست ہیشہ آزاؤں
مِه چھوم تازہ یادوں

مِه چھوم تازہ یادوں مِه چھوم تازہ یادوں

کرن چھوم

کرن چھوم مه پيدا نو دئي اک جهاناه
نوي آدماه نو زمين آسمانا
نوي نو زمانا

نوي سونت هر داه نوي هار شرادون
مه چھوم تازه يادون
مه چھوم تازه يادون - مه چھوم تازه يادون

— — — — —

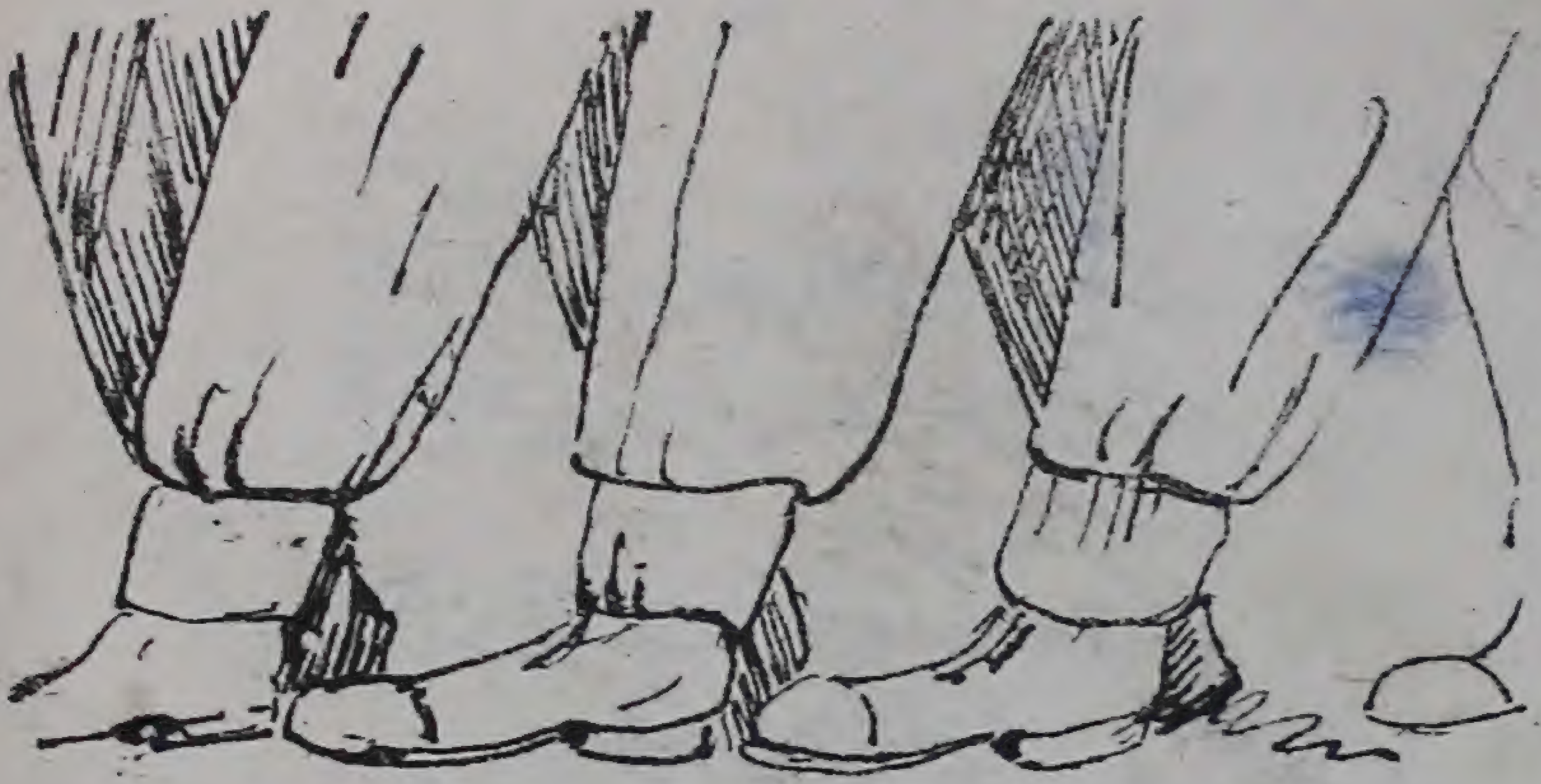
انن چھوم

انن چھوم بونيول مارکن محفلن منسر
مه چيکن چيو البان هتھ وده ملن منسر
نيس پٹھ دلن منسر

چھو اسن نه اسن هٹا دن هٹا دن
مه چھوم تازه يادون
مه چھوم تازه يادون - مه چھوم تازه يادون

لیکھن چھوم
 لیکھن چھوم مہ تقدیر نو فیلن ہند
 یقین کلین عارین بے بسن ہند
 منڈن سکین ہند
 شوکت ستاہ چھوم ہندوزہ ناؤن
 مہ چھوم تازہ یاؤن
 مہ چھوم تازہ یاؤن مہ چھوم تازہ یاؤن

بھرن چھوم
 بھرن چھوم مہ نو جوش پراپین تران
 کرن کیاہ مہ فرسودہ رنگیں فسان
 نہ پراپین نشان
 مہ چھوم لولہ مس عالمس باگراؤن
 مہ چھوم تازہ یاؤن
 مہ چھوم تازہ یاؤن مہ چھوم تازہ یاؤن



پریم ناتھ پردیسی

جنگی ترانہ نمبر ۴۰

قدم قدم بڑھینگے ہم
مذاذ پر لڑیں گے ہم

لڑیں گے ہم لٹیروں اور حملہ آوروں کے ساتھ
لڑیں گے ظالموں کے ساتھ اور جاہلوں کے ساتھ
وطن فروش بے وفائوں اور شاطروں کے ساتھ

قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم
 ہم اپنے دیش کے لئے جوان خوں بہائیں گے
 وطن کے ننگ و نام پر ہم گردنیں کٹائیں گے
 وطن کے گیت گائیں گے۔ وطن کو ہم بچائیں گے

قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم
 سوال اب نہیں رہا کسی کی خاص ذات کا
 یہ مسئلہ نہیں ہے ایک دو یا پان سات کا
 سوال ہے یہ قوم کی حیات کا مات کا

قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم



مخدوم محی الدین

آزادی کا ترانہ نمبر ۱۳

یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
 کشمیر کے بھٹے والوں کی
 محکوموں کی مجبوروں کی
 آزادی کے مستوالوں کی
 دہشتانوں کی مزدوروں کی

یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے چرچے تلو

جموں کشمیر ہمارا ہے

پورب پچھم دھن، انڈ

ہم لداخ، ہم کشمیری

ہم جموں جانبازان وطن

ہم سرخ سپاہی ظلم شکن

آہن پیکر، فولاد بدن

یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے چرچے تلو

وہ جنگ ہی کیا وہ مہن ہی کیا

دشمن جس میں تاراج نہ ہو

وہ دنیا دنیا کیا ہوگی

جس دنیا میں سولج نہ ہو

وہ آزادی آزادی کیا

مزدور کا جس میں بلج نہ ہو

یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے چرچے تلو

لو! سرخ سویلا آتا ہے

آزادی کا آزادی کا
 گلزار ترانہ گاتا ہے
 آزادی کا آزادی کا
 دیکھو پرچم بہرانا ہے
 آزادی کا آزادی کا
 یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے



نورس روشن

سرخ پرچم

جوان و تندرسته گزیده بیدار سنبه‌الن توتی تلوار
 سرخ پرچم زه لیراوت سرخ شکر کرن تیار
 پی منظمه سنز فرایده پی چھی و پیچی آواز
 کران غازیگری امت زه پمچھی دشمن خوشخوار
 کران تاج چھی وطنس کران پامال گلشن چون

کران دیران شہر و گام کران بڑا چھی گھر و بار
 چھو قتل عام سپدان کا شرن ہند بے گنا ہر بند
 شرنیر سرنخ نجر بہت کرن دشمن تھہ پیر و پار
 جوانو جانیازی ماؤ جوانو جنگ جونی باؤ
 تھہ نیر سینہ سپر تھاوت بنن چھی قومکوی سردا
 سرنخ فوجو سرنخ روپو سرنخ خون جگر ماران
 سرنخ مزدورہ سنن آواز سرنخ چھی لالہ تے گلنا
 سرنخ شعلہ ثبت و تھڑال طلیم ٹعجی بستی
 نووی گامہ بساؤن تے نووی شہر نووی سما



حضرت ہجو کا شیری

قومی ترانہ

دلو ہا باغوانو نو بہارک شان پیدا کر د
 پھولن گل گتھ کرن بیل تھئی سامان پیدا کر
 چمن ویراں رواں شبہم ژٹتھ جامہ پریشاں گل
 گلن تہ بلبین اندر دوبارہ جان پیدا کر
 مہ تھو گلزارس اندر سوئے گلن کر سوئے خرابی چھٹے
 یوان سنبل چھ پئے پئے گل خنداں پیدا کر

مُجْتَمَعِ پَنینہ وطنک پورہ آسن شو بہر انسانی
 ژہ پیئی مان منتر نس و آنکھ شجھئی ایوان پیدا کر
 کردی کس بلبل آزا او پنجر نس منتر ژہ نالان چک
 ژہ پنے نئے دستہ پنے نین مشکس آسان پیدا کر
 چھہ باغس جانور بولان مگر آواز چھک بیون بیون
 یہندس آلہ وس یارب اثر یکسان پیدا کر
 اگر وژہ ناوہن بستی گلن ہنسز تراؤ زیر و بم
 مہنیل کر واد کر گھگرایہ کر، طوفان پیدا کر
 دوبارہ عالمس منسز کا شرین ہنسز ناؤ گزجہ روشن
 ژہ لٹا دت تہ تازی آبٹ مبارک خان پیدا کر
 زمینس شاعری ہندس کر تھہ ہجورہ گل پیدا
 وون اتھہ رنگین باغس بلبل نالان پیدا کر

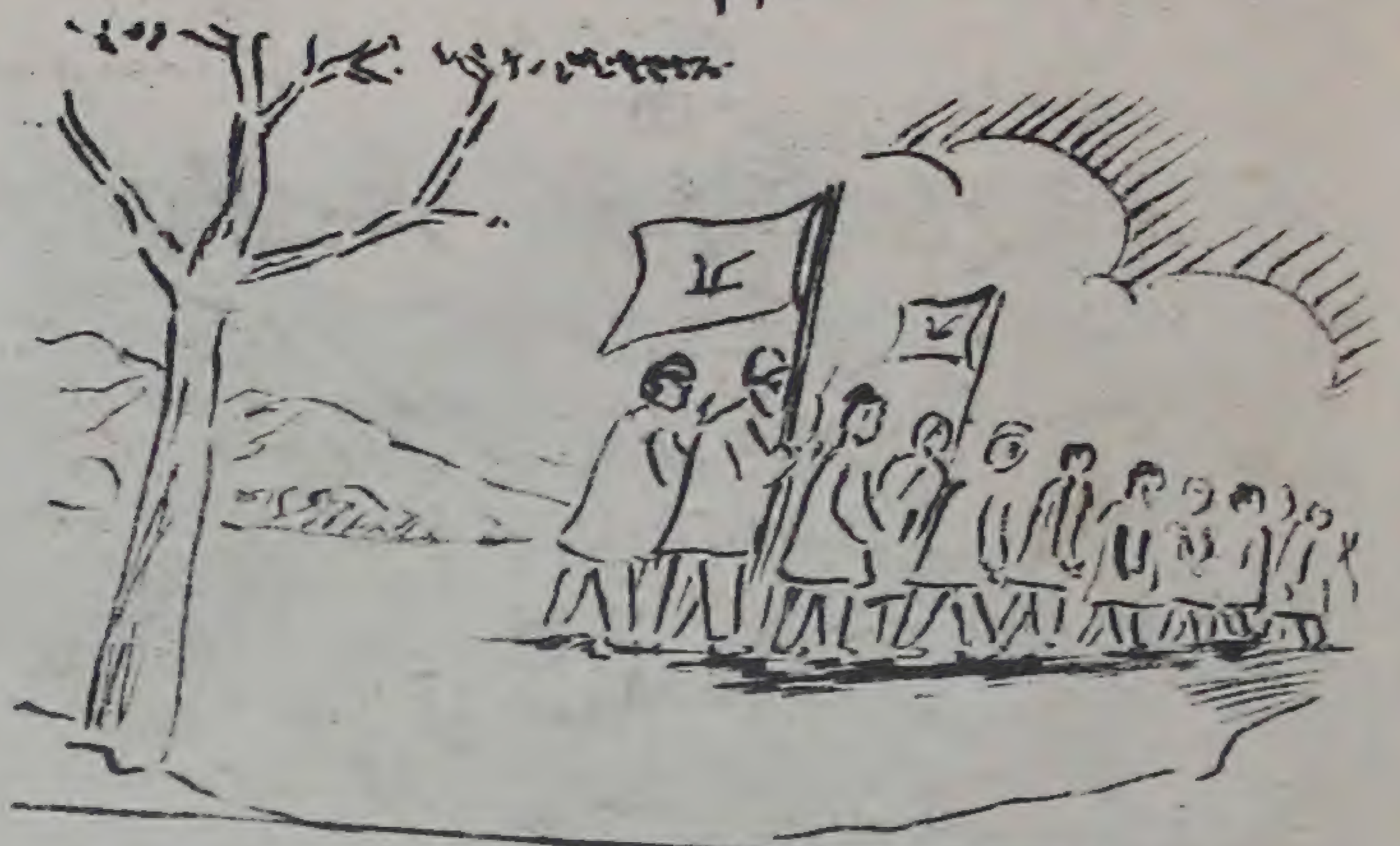


بجور کاشمیری

آزادی

بیلان آند او کتر شخص چاد بر
 پوشن کراو کر چھاؤ گلزار
 پشیر ص سلام کر شیر امه نشه شیر
 پوشن کراو کر چھاؤ گلزار
 بولان او سکھ پشیر اند
 کھوڑ کھوڑ او سکھ کران گفتار
 حال دل صاون و کو بندھی شه در
 پوشن کراو کر چھاؤ گلزار

پنجس منز خوراک اوسنی میسر
 پھیر سہزارن دن پھل دانہ زار
 آزاد روز تھ کم کھبون چھ بہتر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 آکھ وس چائیس اوس دروک اٹھ
 مشتاق تھ اس کھلہ جانہ وار
 آوازہ اوسنی بندگی ہند پھیر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 ون کوت کالاہ روز کھ وٹھ پر
 کد پھیں ویش نیر وچھ سہار
 آزاد چشمو کر گلن کمن نظر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 چمنکہ رودادہ نشہ چھک بے خبر
 نو نو پوش آئے بے شمار
 پرانہ کتھہ مشہ راؤ نو نو ترانہ پر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 ہجورہ مشراؤ بندگی ہند کمر
 یتہ یور ون چھک ترہ خود مختار
 دل چھئی حاکم تہ زیو چھیس نوکر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار



مرزا غلام حسن بیگ عارف

سون کاروان

پنہ پوک نعرہ دتھ شیر پانس رو گو کھلس مہ ہونا ہرکان گو برکان گو
 شکنجہ اندر نو جوان کسان گو ستم سون دیشیت سو ظالم اسان گو
 مگر کاروان سون بر نہہ بر نہہ پکان گو
 پیر کینترھا مشق کینہہ راجس گوت اس اگر کم تھو خون ناحق چومت اس
 ہمتس ویسے کینہہ حسابس پوت اس کسرچی سوئی برابر کڑان گو
 مگر کاروان سون بر نہہ بر نہہ پکان گو

ہڈ رزن زمیں پھٹ کر ظالم
زیائے کنبہ میں سیت حاکم نہ عالم
ستمگر ہلاکو نہ چنگیز سالم
سینم گوہراں تھو رگن منتر گراں گو
مگر کار و اسون برو نہہ برونہ پکان گو

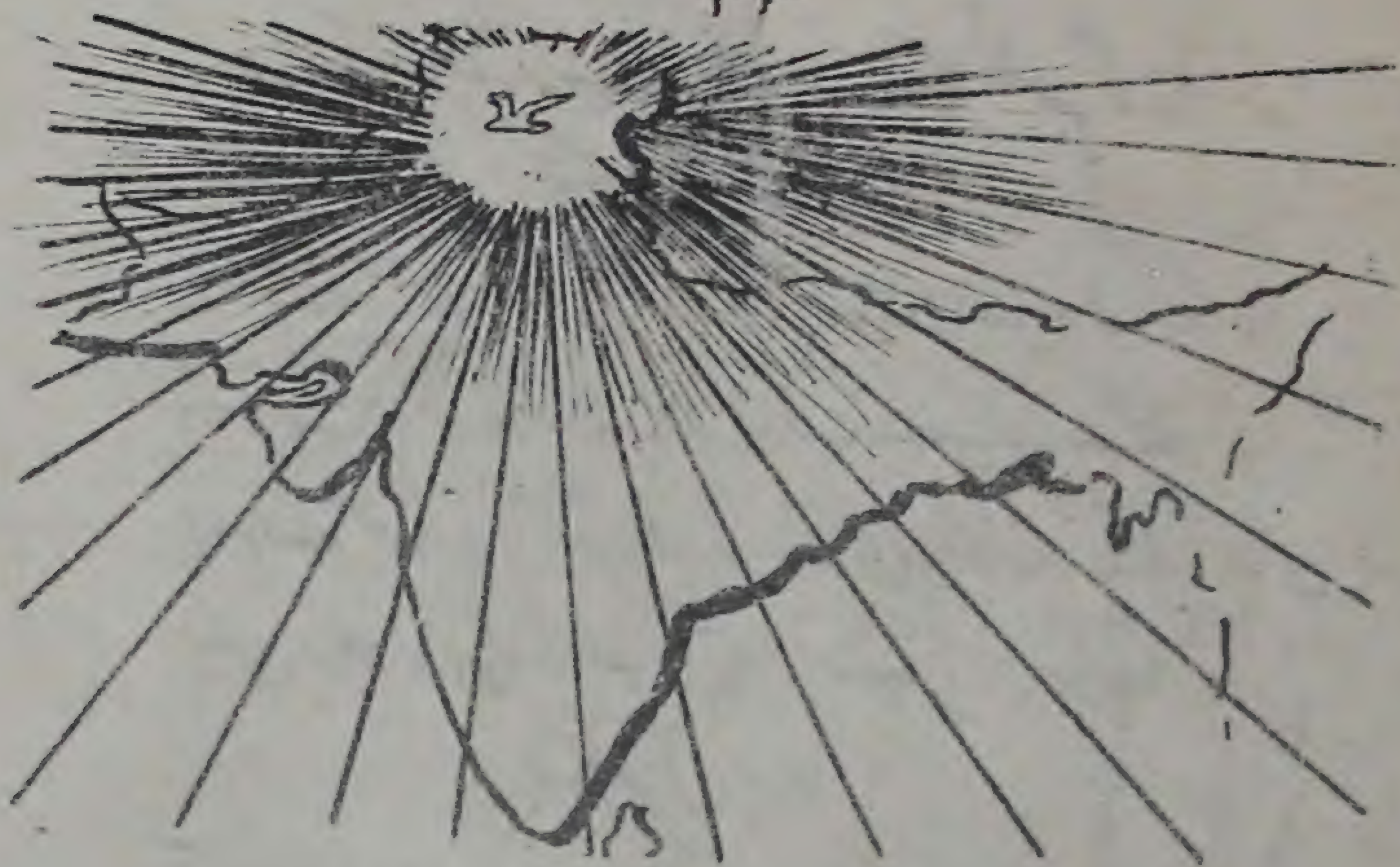
نکو و غلو مقدر تو ذلیل دارو
شرارت پسند نہ سرمایہ دارو
سمت ظلم کڑ سار وئی ظلم گارو
ضرب گولگان زخم کوئی گل پھلاں گو
مگر کار و اسون برو نہہ برونہ پکان گو

زن سان پرہ نو وایوان ظلمک
گرم آہ وئی زول دیوان ظلمک
اشس منتر بڑیو سازو سان ظلمک
پھٹان ظلم گو سون دریا گزراں گو
مگر کار و اسون برو نہہ برونہ پکان گو

کتھو سیت کچہ پاشہ پراش نظامس
کتھو سیت دیوت تاجہ شامی علامس
سری سرری تھاد محتاج عامس
مزورس کنوی خواجہ سرخم کراں گو
مگر کار و اسون برو نہہ برونہ پکان گو

چھ کشیر اسہ پور جنت بناؤن
غلامی ہندوئی داغ لعنت مٹاؤن
چھ ظالم اسے موپکے نند رہ ساؤن
پڑیوک تاف پیو باطلک بیخ نکلاں گو
مگر کار و اسون برو نہہ برونہ پکان گو

کرو پانہ تعمیر آزاد قومک
کرو پانہ تقدیر آزاد قومک
دس منتر چھو تھو پر آزاد قومک
کران رہبری شیر شیراں گزراں گو
مگر



پریم ناتھ پرتیسی

چمکا دیش ہمارا

آزادی کا سُورج نکلا چمکا دیش ہمارا
سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا صدیوں کا اندھیارا
چمکا دیش ہمارا

اب تک آقا کے بندے تھے جو کہتا تھا کرتے تھے
خونِ پسینہ ساتھ بہا کر اُس کی جیبیں بھرتے تھے
موت کا ایک ہی دن ہوتا ہے ہم تو پل پل مرے تھے

پیٹ کی خاطر کر لیتے تھے سب کا ظلم گوارا
چمکا دیش ہمارا

سہنتے سہنتے ظلم و تشدد بہت جب ہم ہار گئے
آنسو ٹپکے، نالے نکلے اور فلک سے پار گئے
ہم نے سمجھا یہ آنسو اور نالے بھی بیکار گئے
لیکن رکھوالی کی خاطر آیا شیر ہمارا
چمکا دیش ہمارا

آتے ہی وہ زور سے دھاڑا آزادی کا درس دیا
ہندو مسلم بھید مٹا کر دو قوموں کو ایک کیا
لال پھر بریا ہاتھ میں لے کر دشمن کو بھی جیت لیا
اس جھنڈے کو، خون سے ہم نے سینچا اور سنوارا
چمکا دیش ہمارا

اس آزادی کی ویدی پر کیا کیا بھینٹ چڑھائے
جیل بسائے، خون بہایا، کتنے لال گنوائے
تشرہ سال سے بل جل کر جب لڑتے لڑتے آئے
تب جا کر تکمیل کو پہنچا۔ پیارا خواب ہمارا
چمکا دیش ہمارا

اٹھو ہمت والو، اٹھو، آزادی کو عام کریں
 ملک کو آگے لے جائیں اور کچھ تعمیری کام کریں
 غربت اور افلاس مٹائیں جگ میں پیدا نام کریں
 اس آزادی کی رکھوالی ہے اب کام تمہارا
 چمکا دیش ہمارا



ہجور کا شیری

ملہ شاکر سبک

تیاے تراو و مائے تھاو و پاوان
 صاف تھاو و سینہ مشہ راو و فساد
 ذات بے رات کا شرین ہنر چھو کئی
 دودھ چھو مسلم ہیند چھو شکر صاف
 ہیند رین غم کھور و این اہل دین
 کورس پتھر زو فدا قدہ گو جہ دار
 پوز محبت باگہ راو و پانہ و ان
 کینہ تراو و داد باو و پانہ و ان
 خواہ خواہ دوریرمہ پاو و پانہ و ان
 وودھ تہ بیہ شکر راو و پانہ و ان
 ناویمہ ملک چلاو و پانہ و ان
 از تہائی کشتہ یاد پاو و پانہ و ان

نچھ سرج کا کن مسلمان گبرہ گرنہ
 سہہ وطنک کس چھو دشمن کس چھو دوست
 اکھ کس پیچھے پیچھے نہ راہ کا پچھو بدی
 پود تھو واتھو اس تو مہیہ پوشونہ کاہنہ
 پانہ وان پینہ اکھ کس دشمن بنیو
 ہائے سجد بایں شوہیا تھاؤن مٹال
 دل تنھائی پاٹھ ملہ ناؤو پانہ وان
 جہل تراوتھ گنہ راؤو پانہ وان
 پیچھ نہ سہ راہ راؤو پانہ وان
 رہن کرتھ بینہ پوشہ ناؤو پانہ وان
 فتنہ بینہ راہ وڑہ ناؤو پانہ وان
 گنہ دین بینہ مٹھ راؤو پانہ وان
 ملہ تراک دیوت یہ چھو دل سبتی
 یاد تھاؤو بوزہ ناؤو پانہ وان



ابھور

گرین سندنغمہ

بھائیہ میاں غم تراؤ دھناؤ شادی اسہ وچھہ یژ کال آزادی
 آزادی چھہ سٹان آبادی
 اسہ وچھہ یژ کال آزادی
 اس آس یہ زمین کہ ناوان دہ وے باڑ آس ٹٹان رو جان
 تریشہ چے چے کران آبادی
 اسہ وچھہ یژ کال آزادی

هرده اس پهل پهل نيوان زوردا
 کينه کر وچه سان بر بادى
 اسه وچه يتر کال آزادى
 موکه ليو ظلمک ته لو تک دور
 وودار ته چک دار گيئ کزور
 خوشخبر بوز اسه آو آوى
 اسه وچه يتر کال آزادى
 وون يه کمه ناود ته روزه پانس
 نقصان داته نه اس داس
 شير کشير بنبو سون مادمى
 اسه وچه يتر کال آزادى
 سوکھ سان زندگى گذراود
 جان جان مال بيه نوراود
 کانه ته داته ناوده نه اسه ادى
 اسه وچه يتر کال آزادى
 مسله اوس زينه ون وان هجور
 جلدى گاش يه گه گز ه دور
 پوز وون ون و آل استادى
 اسه وچه يتر کال آزادى



نام کا شمیری

شیرہ ہندو

ملکہ زارہ سیٹ دنیاہ میر چیم کیسان بناؤں
 میر چھو ہونڈ نہ مسلمان میر انسان بناؤں
 ہونڈ میلہ سکھس سیٹ ہندس سیٹ مسلمان
 ووں کہم پین بیوں بیوں چھ کئی ماجہ ہندوستان
 کاست میر حدک کند چھو گلستان بناؤں
 میر چھو ہونڈ نہ مسلمان میر انسان بناؤں

شمنشان بنیومت چھوہند وستان پاکستان
 تہ خونہ بھرت جامہ و تختہ ہیند تہ مسلمان
 مس لوکوی چھوم بازرس ارزاں بناؤں
 مہ چھوہیوند تہ مسلمان بیہ یکسان بناؤں

مزدورہ سندس جالس زردار کریا تہور؟
 تلہ کیارہ کلن گیور کرتہ ماچھہ تلر وپور؟
 جمہور کلن ہیند چھوم عالی شان بناؤں
 مہ چھوہیوند تہ مسلمان بیہ انسان بناؤں

کوت تمام زرس بوش تاج امیرن
 کوت تمام آسن وول زرس زاکہ غریبین
 تقدیر آدن ہندوی چھوم جان بناؤں
 مہ چھوہیوند تہ مسلمان بیہ انسان بناؤں

تختہ جای کنوی آسہ دلن شوق کنی ترائے
 کن جوش کنوی ہوش کنی مائے کنی رائے
 تختہ جایہ چھوم نوہ لوکوی استان بناؤں
 مہ چھوہیوند تہ مسلمان بیہ انسان بناؤں



غلام احمد مجبور

ترانه مزدور

فاقر پھر شونگہ منہ مزدور و تراؤ غفلت گڑھ ہشیا
 ووتھ سپن استادہ ظلمن چپک تڑہ کورمت نابکار
 ووتھ غریب لی سورمت چپک ہوش کر سنبھال دم
 ووتھ ون کوتاہ کال روز کھ ظلم و سختی بند شکار
 ووتھ نظر کر گاش اوکھوت انقلابک آفتاب
 چون بودمت باغ پھولہ پیغام ہنچہ او نو بہار

ووتھہ رو آجین عادتین ہنسرہ پرانہ میہ زنجیرہ تڑپھہ
 نیرمیداس اندر ڈیر تراؤ تڑہ تہ بن شاہ سوار
 وون چھہ انصافک تہ پزرک زور ملک دور گو
 پرون دنیا گو فنا وون کر تڑہ نو دنیا تیار
 چھئی تڑہ نو دنیا ساون کر تڑہ سامانک تلاش
 آتھہ نووس دورس اندر سوروی چھہ چونوی کاروبار
 داؤ کر بے کار وقتن بیتہ بور بیدار روز
 ختم گزھہ سرمایہ داری روزہ کتہ جاگیر دا
 زور تھہ محنت کر تھہ سونہ ساؤ کر تھک یم امیر
 وقت مشکل بارہ منگہ تکھ لور ہتھ کرہ نمے تڑہ لار
 ہا مزدور و اگر سیوا تھہ واس تھاؤ و تھو و تھو
 حق پس حاصل کریو تراؤ و کرن وون زارہ پار
 دنیہ مہم دولت چھہ توہنری کل تھند توہنری زمین
 راج تھندی تاج تھندی باج دار گو تاج دار
 بیٹھہ بوزک ذات مذہب خاندان ملت تہ قوم
 چھوہ مزدورن ہنہ کٹوئی اکھ قوم سپدان شمار
 شتھہ دری بروہنہ وون یہ مجورن تہ تی گو پورہ از
 واوہ ہر دینہ زرد گزھہ گزھہ پتھر سرمایہ دار



عبد الستار عاصمی

مزدور

محفل ہستی چھ آباد ما مزدور و چانہ سیت
 چانہ سیت بیہ گریست ستر ستر و اُج تے الباسیت
 چھلہ کوتاہ کال ظالم اتھ چانہ اشہ وانہ سیت
 کیا دنیا سربایہ دول پھرت بچان چھک میا سیت
 نیر نون ظلم و ستم ہیچہ رونٹھہ کنہ تھا و عاقلن
 پھیرہ دیوہ بیہ آب حمک ہو چھ مشرن جوین کولن

تھوومت سرایہ والیوناوٹے چھوئی ناکپوت
چانہ زیرہ سیتن بنیو سرایہ وول کتھ کن سپوت
مست کو وفاقو کو رکھ کوتاہ گورکھ گناہو تپوت
دیارہ وول گونو راجہ فییب نر دور چھی اسند اچھوت

پیلہ لگیت چانہ زیرہ سیت شالہ ماریمیز لن
شولہ ماران تیل بل کوتاہ چھ بوش درن حلن
نیتھ شرجی سرایہ والیو ہمزور وکتھ کرکھ
نور تپوت ماکھوت شامن ہاک بتہ راہ پد برکھ

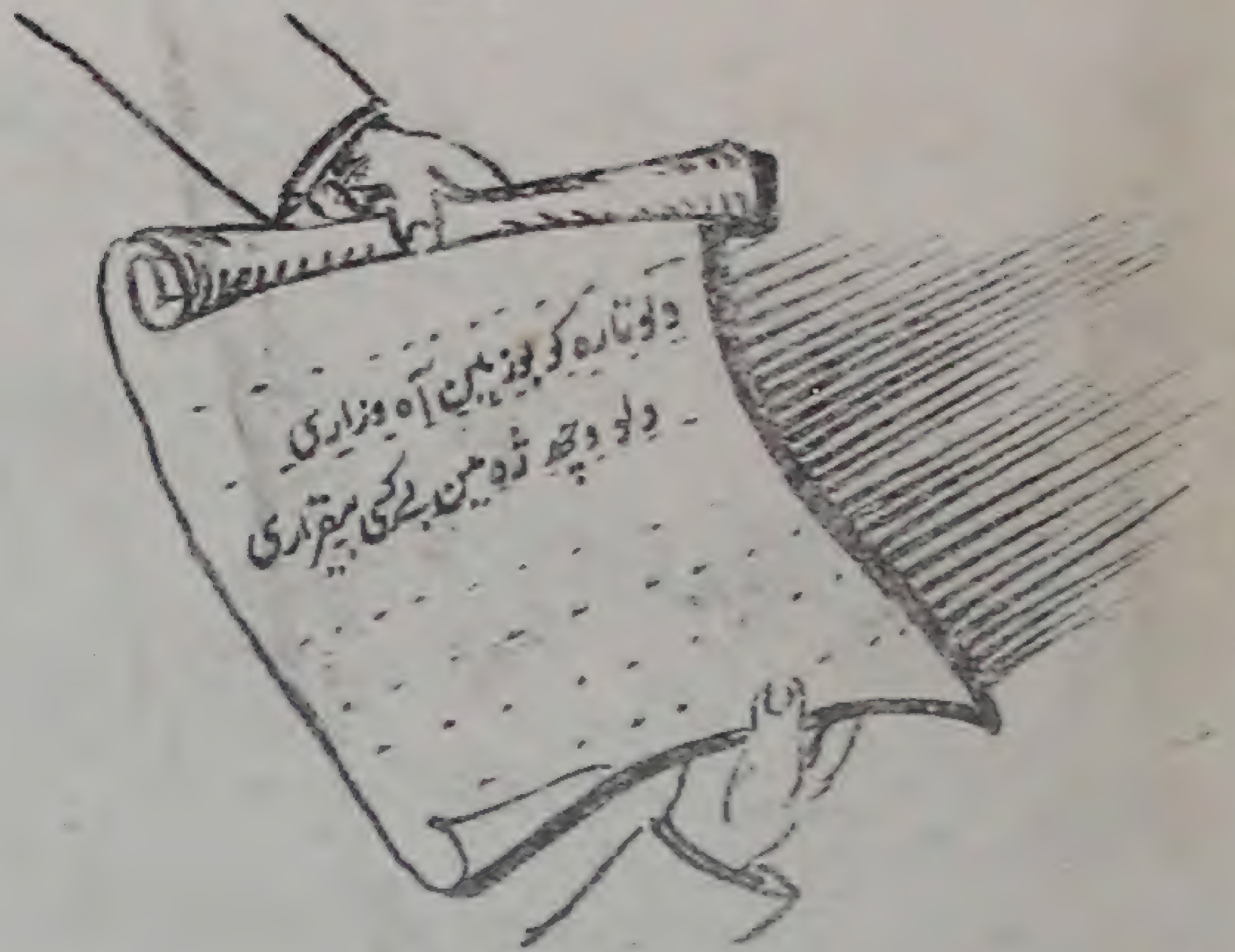
پانہ گوکھ ویراں دوئے بریکانہ نی ہند گھرہ برکھ
تھپہ تلمہ موکہ لیوکھ مازاہ لار چھئے امسنر مرکھ
سور و تھوومت گنڈت چھک قمضہ چرن جادانکن
داولہ شر باثر جان امہ دادہ ماچھی زانہ ملین
چارہ پنہ نی پانہ کروچھہ کوت چھک گومت خراب
کاہنہ کتھا انسر راوون کن برہ گومت چھک گلاب

زانہ کیا نہ وارسند حال اسہیں مس تنہ جراب
پان پانے کرژہ کوشش پیدہ کرژنی انقلاب
انقلابہ نعرہ سیتن شال زن ظالم ٹرن

لال نیرن عاصیانن سور بنہ آره پلن
 یاد تھو دون مین کتھہ آخر کرن شے لاج چھئی
 وقت آو نزدیک باکل دین کلس شے تاج چھئی
 ملایس سراپہ ولس دین زہ کن چون باج چھئی
 دیارہ دال سندس دیوان خانس بناون گراج چھئی
 نامزور ویتھ نہ کھوڑک گگہ راین وز ملن
 چانہ ہمشر سیت دریا و رخ فرن جنگل الن

انجام فرعونیت

گڑھان یلہ تارکس دی تار کن ہمنر
 پیوان نہ پیٹھ اچھوٹاہ زن سا جیک
 نتھئی پاٹھ ریش گڑھت پنین لکن ہمنر
 پتھر پیو تاج نخوت سامراجیک
 (نادم)



ہجور کاشمیری

پیغام شیروانی

۱۔ نومبر کی درمیانی رات کو شہید شیروانی قبائلیوں کے قید میں تھے۔
کہتے ہیں وہ رات بھر ٹہلتے رہے اور گنگتے رہے۔ مندرجہ ذیل شعار
انہی جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ (ہجور)

دولتارہ کو بوزمین آہ وزاری
دلو وچھ ژہ مین بے کسی پتراری

بودن تا پیش حال و احوال و نه کس

بودند اندرین شنگمت چھ ساری

گوئس یوسف اورہ باین تھس منتر
مہ چھم رامہ ہون را چھ اند اند تھ و پاری

X ولوشیر شیرہ پادن وندے جان
ژہ یکھنا و چھک میا نہ موتھ تیاری

X مہ پتہ یلہ ژہ و آتکھ یتھ شہر س اندر
کری بین ہاش کس ژہ مہمان داری

ولو دوستو وطن کے نو جوانو

بو چھس نو سون بوزین دلہ زاری

ژہ گندہ شک ہول بچاؤن وطن چھئی
تمہی ریت کھسے رتھ بین جان شاری

سمتھ آکے پانشرال گرد آدمی کھاو

ژہ نکھ بے گناہ آنتہ رس مار ماری

وطن میون جنت جہنم بنو وکھ

وطن میون گلشن دل کرہس و جاری

یہ گوبلین پیچھ کرن تیر بارال

یہ گیشیشہ خانس کرن سنگباری

ژہ نئے بے سلاح آسہ بکھ مارہ ہی س

+ یمن کھیلہ نادان چھہ چان نابکاری

ژہ بود شیر شہر سند حکم مانکھ

+ نہ روزی غریبی نہ بے روزگاری

ژہ کیا و او چھی شیریلہ راجھ آسی

+ نہ ماری وزیر می نہ پوشی ہزاری

زوق پرواز

ژہ چھہ ناخبر رات آزاد سپدت

دلن منتر بھر کیا زہ خت نوجوان

تمو معصوم خونہ قطرو یہ سو پچک

تلو اس تہ دف دن کھسو آسمان

(نارم)



سنو ہند کے رہنے والو

سنو ہند کے رہنے والو

یہ کن بچوں کی چیخیں ہیں کس دکھیا ماں کی آہیں ہیں
کس بیوہ دلہن کی فریاد لئے خاموش لڑکھائیں ہیں

یہ ہندو ہیں یہ مسلم ہیں

ہم ہندو ہیں ہم مسلم ہیں

ہم سب ہندی سب دکھیاے

سب ایک ہی پیتل کے ماے

بند کرو یہ خون کی بولی بند کرو

بستی بستی موت کا ڈیرہ گلی گلی شیشاں ٹٹ

دھرتی ادا ادا ہے ساری دھرتی ادا ادا

جاگ جاگ دنگوں کا ڈیرہ سنگینوں کا راج

کیسا پاکستان بلا ہے۔ کیسا بلا سوراج

نم سنو نم سنو نم سنو

یہ پھوٹ کی آگ لگائی ہے ان گوری چٹری والوں نے

یہ کبھی آفت دھائی ہے ان گوری چٹری والوں نے

نت نئی چال نہت نیا ڈھونگ نہت نئے جال پھلتے ہیں

ہوش میں آؤ۔

کیوں — اپنے پاؤں آپ کلہاڑی مار رہے ہو؟

کیوں — آزادی کی بستی بازی مار رہے ہو؟

ہوش میں آؤ

ہوش میں آؤ

ہوش میں آؤ

پھر ڈنکے پر چوٹ لگاؤ

پھر جھانسی کی لٹکار اٹھے

آؤ ہندو مسلم آؤ

پھر شیو کی تلوار اٹھے

پھر جوت چلے آزادی کی
 آؤ سوئے بھاگ جگاؤ
 پھر گھر گھر جے جے کا اٹھے

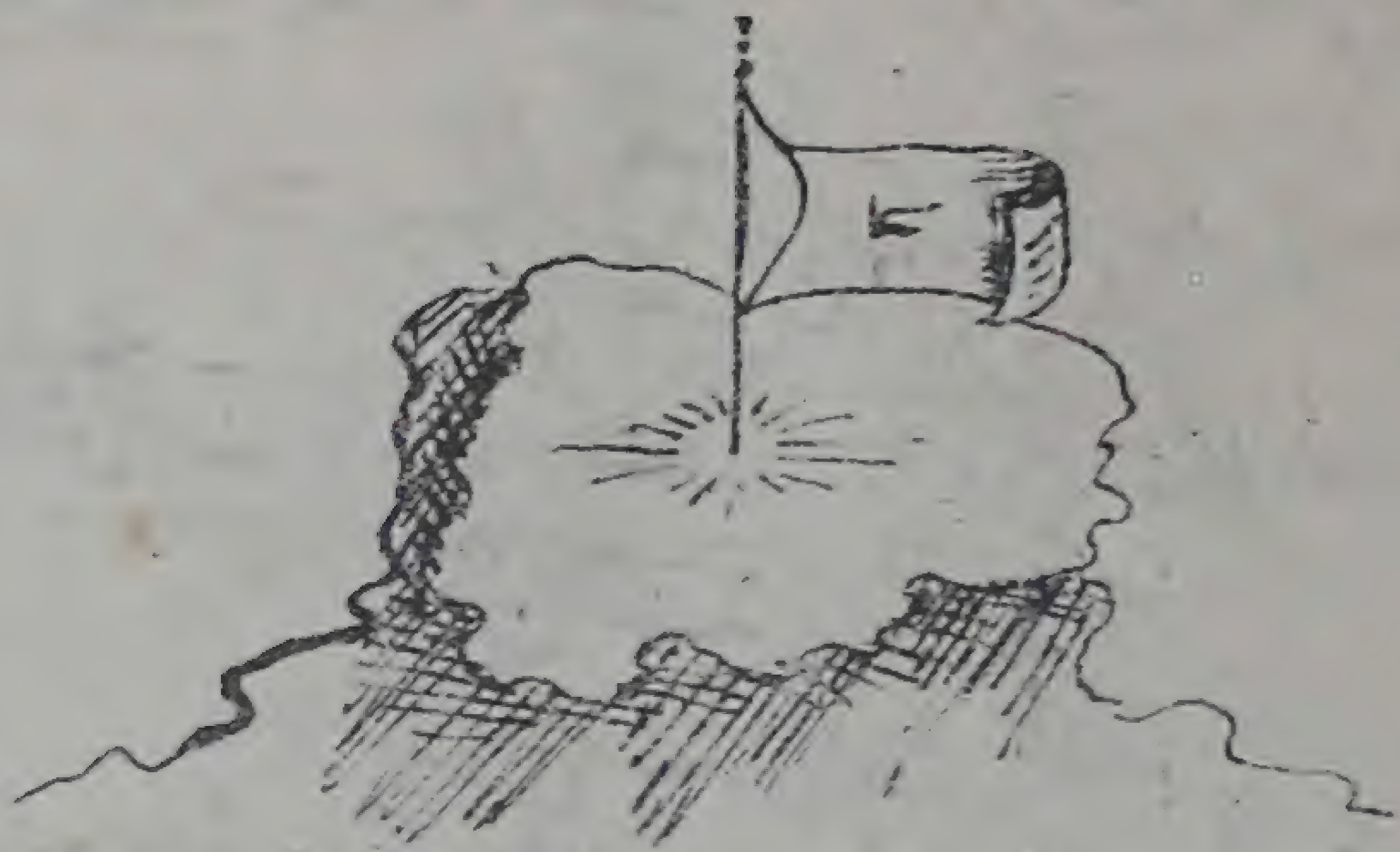
دور نہیں ہے منزل گر چالیس کروڑ تم قدم بڑھاؤ
 قدم بڑھاؤ ————— قدم بڑھاؤ ————— قدم بڑھاؤ

ماسٹر زندہ کول

فروع القربلا

تمیر لیے ہم مر خرمش
 جلاؤ ہیو تن کٹر ولس
 تہ پروتہ تہ لوگتہ پٹھنس

ولس ہیو تن جگر تتیاؤ
 تہ کرکھ تہ گیہ زہ نارٹا



نور محمد روشن

وطن آزاد تھاؤن چھوم

وطن آزاد تھاؤن چھوم
 نووی کشمیر بناؤن چھوم
 محبت باگہ راؤن چھوم
 نووی کشمیر بناؤن چھوم
 مرعیش آرام تراؤن چھوم
 جنگل میدان بساؤن چھوم
 پنن دشمن مٹاؤن چھوم
 نووی کشمیر بناؤن چھوم

بُو پِنے تُولہ اَمَا رَسے دوان چھس وطنکی نعرے

مخاؤ جنگ سنبھائن چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم

غلامی بہت دوسم تراوت جوانی بہت کم دوسم تراوت

پنن تقسیدیر بناؤن چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم

وچھت حال وطن درامت جوانی جوش چھم امت

تفنگ و تیر بنادون چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم

کرن دشمن نویں و خوار کرن پامال جاکسروار

زہر موتن سوچاؤن چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم

دوان چھس نار چھس رہ چھس بوطنکے لولہ جی تہہ چھس

جہان نس تی مہ لہون چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم

ونان چھوئی حال دل روشن و نان بل سرخ پوش

ایہ گلشن پانہ چھاؤن چھوم

نوو کی کشمیر بناؤن چھوم



عبدالاحد آزاد

غلامی

دنگ و لولہ راوہ راوان غلامی
دماغس پنیں حسن تھاوان غلامی

کمن دل ہیشیاردن تہ بیدار مغزن
زندے موچے بندرہ ساوان غلامی

کران فوٹہ مختس لدر پختہ لالین
سونس وادہ سرتل بناوان غلامی

بہمن شو بہ ہے جا تھا دل کھورن تل

کلس پیٹھ تمہیں کھارہ ناوان غلامی

بہمن شو بہ ہے پیالہ پیچھ سورگہ حورا

تمہیں خون دل چا وہ ناوان غلامی

غلامی چھ پنہ نئی نہ ناس نہ دان

ثر نائن چھس منہ چھاوان غلامی

ولیکن چھ ملہ وقت و اتان برابر

پیش ناو پائے مسادان غلامی

چھ ادہ نوپ نائن تر جنگی جوان

ثر صری پائہ دم مارہ ناوان غلامی

چھ آسری پلین سنگرن کون بیت

پیش وقت و انت لڑاوان غلامی

چھ نائان ہم سورہ ول دودہ غنیمت

تو لائے کاشنرک پیشرستان غلامی

فدا اوس آزاد اداوی ہر بند

تند سوزوں راوہ راوان غلامی



عبدالستار عالمی

غربت

بیچ رائے ملتھ تھا وہ نادان غریبی
 کمن دور وین نہ سدا بانین عزیزن
 کمن بید باشن تہ خوشرو جو انن
 کمن صاحبن نیک مردن تہ شائستین
 کمن بیوقوفن گنوی عقلہ دالن
 دو درماس پتھ پاھر کران دیوہ داس
 غریبن تہ منده چھاوان غریبی
 تمنا و تک راوہ راوان غریبی
 زوین پتھ دولنگ داوناوان غریبی
 تحصیل زور بد خو بناوان غریبی
 و تھتھ نیندرہ اتھہ اریاوان غریبی
 تنھائی پاھر زوان سو سہ راوان غریبی

شش لقمہ تہ سادہ بڈین خانہ مالین
 کرہن کال الخ یمن دیارہ ولین
 کران پڑہ پوشی چھہ دولت امیرن
 پنن کر چھہ روزان پنن وقت غربت
 یکان فرشتہ پیچہ دیارہ دل بولاکت
 اچھن منتر کٹر دیارہ ولین چھہ سکین
 برت پیالہ صبرک یوان پیلہ غریبین
 کید وقت نزدیک نش تھوڑہ عاصی
 وچھک تخت ظالم گراوان غریبی

صلائے نو

وٹان پتھ پاتھ چھو ابرس ڈینگ داوک
 نوان چھس ڈالہ دتھ کوہ مالنی تل
 تنھنی پاتھ آئے مزورہ فٹج گنڈ گنڈ
 ژہ تھو پرانیس نظامس - کرژہ نوکل

(نادم)



وشوانا تھ در ماہ

تعصّب

جہاں میں آریوں کو گر خدا نے ہے کیا پیدا
 اُسی فضل و کرم کو زنگیوں کا کر دیا شیدا
 یہودی بھی اسی سے عالم اجسام میں آئے
 اُسی الطاف سے منگولیاں شریف ہیں لائے
 جہاں میں امتیاز و تفرقہ جتنا ہوا پیدا
 یہ سارا کھیل ادائے ساکر شمع ہے تعصّب کا

تعصب دیتا رہتا ہے ہمیں اسباق شیطانی
 نکالے تو جو شیطان کو تو پائے قریب بزوانی
 صفات نیک کلمے یہ تعصب جان کا دشمن
 رواداری شرافت اور عزت آن کا دشمن
 تعصب دشمن ملت تعصب دشمن ایمان
 تعصب دشمن انسان تعصب دشمن بزوان
 خدا سے دور لے جاتا ہے یہ ابلیس کا بیٹا
 سکھاتا ہے فریب و مکر یہ ابلیس کا بیٹا
 ہٹاتا ہے یہ شیطان راہ حق سے اہل ایمان کو
 لڑاتا نام پر مذہب کے ہے ہندو مسلمان کو
 زمین پر عشق بزوان چھارٹھا آسمان بن کر
 تعصب گلشن ہستی میں آیا ہے خزاں بن کر
 جہاں نور خدا ہو واں تعصب آ نہیں سکتا
 تعصب میں جو ڈوبا وہ خدا کو پا نہیں سکتا



دیشا ناخته نادم

شیر و این خواب

ز دُن تر هفت گیمتر سنگرالن چو موتن پیدمست
 آسمان خوشنوار ابرن ناره دیو هیت گورمست
 کل چو ستر کن پیچ پیت فو مثر جو ان کار زن
 یاسندر زه فی بو جر امت شرو کیمت نار زن
 ناله هو کیمت بویه تر میتره راس گومت آره وون
 رخی گمتر کیمتن اندر آدم رس گومت چو پون

بیره خاه فی هنر چھ زن و چھ کانه درامتر بالنی
 کوٹ کڈت پیمیره چھیه لاریشر خوج کوه مالنی
 جایه کونه نون چھ تارک هایه گیمیت ابره تل
 زن بوجیو ما چھیه همت دل بیس تل لاله فل
 ناو ما جیم هیند دو کهل آلو شورین همت بوز بوز
 واو کوه دمن و تل بن بن چھو گوشت روز روز
 بل ته کل کل تهرنی پیچ زاک همت گردا گینه کاو
 رانه هون بن بن چھه فیران طالمن همتا شناو
 گلشن باغن ته و این منتر گمت لاشن چھه دهر
 همت شورین لوکین بوڑهین همت بیره جون همتا ویر
 کنه چھه همت کوله هین پیچ کینه جیم اندر گمت
 اچھه درکس لجر سو تو همت شاه و تن پیچ مو همت
 آش لو سته توته سینس پیچ شورین همت لاشن همت
 گاش سور یومت و چس پیچ دون اچھه همتا گاش همت
 بونه گوکرس سیت تهر دیتھ چی همت اکھ سور گهور
 موچھه و مت زیو چس فلت درامتر همت چھو ستن همت سور
 زون لجر چس اچھه گیمیت و و همت دون چاک زن

مس پریشان محض ملتجی چسپاک دیکسی خاک زن
 چسپرت اش شیر باسان زن غمک تصویرش
 خاله و خذله صاف باسان مادر کشمیرش
 گل چمه موران ووش زحمان لایان شورین کن ناد زن
 یا بنیش بنیش بهما کس کن کرات فریاد زن

اظهار حقیقت

پرترسم دوه تاره بروهنه اچمه تودرت اک تلمی پرین
 مرونتم کیا ه مسمان کرم سوچمه شیر کشیرن
 مه دیومس گز ه مزورن گریستن بانزن حمان پرچمه
 یمن محنت کشین اوس چهن گز ه ن هر قته زجیرن
 (نادم)



مہجور

قائد اعظم شکر شمیم

کشم نہاید لو و سون تقدیر
بندگی موکہ لے یہ زندگی پیہیز

قائد اعظم شکر شمیم
قائد اعظم شکر شمیم

(۲)

شوہج پشربستی کم وزہ ناو
کسند و ہون زندہ کر کشیر

آزاد گزہ نہج و تھ کم ناو
قائد اعظم شکر شمیم

(۳)

هوكه مثن گلن بیه با من داؤ
قائد اعظم شیر

یله وچه باغن سونتک داؤ
اهندن آلون چوه سوی تاثیر

(۴)

تته ووتهر مردا عالی شان
قائد اعظم شیر

بدشهرن رازدانی گزده ویران
اتمه خوا بس منیو از تعبیر

(۵)

اس اس پار میو بنا وحت علام
قائد اعظم شیر

گئے تره هتته اکها طه وری از نام
کم ژٹ غلامی هتتر زنجیر

(۶)

کمنده اهره بیت گئی پامال؟
قائد اعظم شیر

ون و اس گوپی ژور کنگال
اڈ ژل اڈ گل اڈ گئی اسپر

(۷)

بزدل کم بناؤ زورا وار؟
قائد اعظم شیر

کم دت کاشرن بیه هتتیار؟
ننو شیر کم شنا کر تعمیر

(۸)

منده چیمت گمت گت گزیمت
قائد اعظم شیر

کم تل تقودیم پتھر پیمیت
په هتو کم بنو و وقتک وزیر



دیشانا تھنا دم

“گراؤ”

ژہ بھایہ پننہ کیاہ وئے
 ژہ گراؤہ کرہہ واریاہ
 ون ژہ گلہ تہ چھئی سیٹھاہ
 مگر مہ بڈ چھو تجبہاہ
 ژہ دیوہ نہ چھوئی یہ کنہہ پسند
 ژہنی ژہ پران قید و بند
 غلامی ہند فریب و فند
 نمنت یہ سر تہ گوی بلند
 ژہ دیوہ اولی کنہہ پسند؟

کھٹوئی گلن تہ چاؤ تہے کھٹوئی نپس تہ ناؤ تہے

ہو ریوئی مول تہ بھاؤ تہے

ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند؟

نہ دیون خراج و باج چھوئی نہ پروں سامراج چھوئی

پنس ژہ کوکہ لاج چھوئی

کٹھاہ وئے بوصاف صاف خطا لکرمہ تھوڑہ معاف

اگر بو زیادہ دیوٹھ وئے مدھر وئے نہ بیوٹھ وئے

ژہ چھے نہ شرم چھے نہ تنگ ژہ چھوئی نہ جوش یا امنگ

نظر نہ رھوٹ تہ دل تہ تنگ

نتی ژہ وئے بے درنگ

اٹس تھئی ژہ بار چھا؟ پتی ژہ سوئی بیکار چھا؟

برت ژہ اشکہ ٹار چھا؟

ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند

وچھن ژہ کن چھو درس جہاں زگت چھو چان درئی کران

ژہ توتہ وائی ووی کران

مہ نون چھا مہ چائے چھا تہ کینہ میان مائے چھا

چھنا تمس تہ مائے چان؟

آزاد یکم کروئی وطن آباد یکم کروئی چمن !

چھنا تمس تہائے چان !

دوئی ژہ سکھ تہ شاد یکم تلسی ژہ دوکھ تہ داؤ یکم

چھنا تمس تہائے چان !

سو پھیور پانہ جیلنی ژہ پتھ حقوق میلنی

چھنا تمس تہائے چان

کلس منٹس این ژہ زیو ارادنی وٹون جلو

ژہ توتہ وائی دوی کران

”مہ ٹون چھامہ چائے چھا تہ کینسہ میانائے چھا“

نسہ تمن چھائے چان

ژنی بھو تھریں ژہ پوش یمن چھو لوٹ مار روش

نسہ تمن چھائے چان

یو گلن اڑاؤ خاک یمن عمل چھ شرمناک

نسہ تمن چھائے چان

یو ژہ گھرہ تہ بار زول یو ژہ شر تہ باڑ گال

نسہ تمن چھائے چان

یمن ژہ تارناک جنون یمن تمن چھو چون خون

نہہ تمن چھ مائے چان

یمو کشیر زاج چان

تہ زار نہی بلائے چان

ژہ چھوی پنن پنن وئن

قصور نس تہ ہیکھ کدن

آباد یم کروئی چمن

ژہ کیاہ مین کتھن سمن

ژہ چھوی نہ ٹون ہیکھ وون

آزاد یم کروئی وطن

یتوی نہہ ژہ بوز نہہ

دماہ ٹھہر نہہ بوز نہہ

نمس یہ کونہ زون پویمت

پہاڑ، مرگ، ون تہ بال

مہ آسہ مہینہ یوتھ وطن

خبر دیں یہ کیاہ گویمت

یہ کوہ مری تہ بانہال

تھوہ کھسے نہ اند اندی مہ زن

قولہ مہینہ زن مہ وارہ پوش

کشیرہ زن کھ مہینہ پوش

نشاط شامل رنی

وچھہنہ گوش باغنی

گڑہن زمینہ کھوتہ چاک

ہیمہ مہینہ سونت وارنی

وز مہینہ پون نا گنئی

بھوہیمہ کھاہن مہ ہیکھ تہ ڈاک

امبوک تہ کیاہ مہ اوس غم

مہ تو تیرا آتش روز بہیم
مہ نوں چائے وایتھے تہ ہلتھ بلاتے وایتھے

عروج ہمت

پہ کیہ کرکھ یانِ مجلس آئی دشمن
خبر پھیرنا زن شہرک تہ گامن
سیرج خونہ قطن سیننی منتر
بیش ناما جین بڑھن لوکین جوان
سمتھ یکیا شجکھ گرزا استخارح
نیئے سالار قومی کاروان
ہمت ڈرنکھ سو دشمن ریش منتر
پیش شیرن تہ بیہ ہندوستان

(شام بعل در پہاڑ)

مرتبہ
پیر عبد الاحد

